NYC Department of Education

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: A-780

موضوع: عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا
زمرہ: طلبا
جاری کردہ: 18 اپریل۔ 2019

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-780 مورخہ 29 جون، 2009 کی تجدید کرتا ہے اور اس کی جگہ لیتا ہے۔ اس میں مککنی وینٹو بے خانماں امداد ایکٹ، 2001 کی مراعات سے مطابقت کے لیے ترمیم کی گئی ہے، جیسا کہ ہر طالب علم کامیاب ہو ایکٹ 2015 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، اور یقینی بناتا ہے کہ بے گھر بچے وہی پروگرامز اور خدمات موصول کریں جو مستقل رہائش والے طلبا موصول کرتے ہیں، بشمول وفاقی پروگراموں کے تحت فراہم کردہ خدمات کے۔

تبدیلیاں:

- ضابطے میں مککنی وینٹو بے خانماں امداد ایکٹ، 2001 ("McKinney-Vento") کے نئے مطلوبات سے مطابقت کے لیے ترمیم کرتا ہے، جیسا کہ ہر طالب علم کامیاب ہو ایکٹ 2015 ("ESSA") کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے؛
- فوسٹر کئیر اور تقرری کے منتظر بچوں کو ہٹا کر بے گھر بچوں کی اصطلاح میں ترمیم کرتا ہے اور شامل کرتا ہے: ایمرجنسی یا عارضی پناہ گاہوں میں یا گھریلو تشدد کا شکار افراد کے لیے رہائشی پروگراموں رہنے والے بچے، اور ہسپتالوں میں لاوارث بچوں کو (جز I.A)؛
- یہ واضح کرتا ہے کہ ایک تن تنہا نوجوان کی اصطلاح میں شامل ہیں بھاگے ہوئے اور بے گھر نوجوانوں کے رہائشی پروگراموں میں رہنے والے نوجوان، اور (ڈبلڈ اپ) کسی کے ساتھ رہنے والے نوجوان بغیر ایک بالغ کے جس نے ان کی دیکھ بھال کا ذمہ لیا ہے (جز I.C)
- والدین کی اصطلاح میں ترمیم کرتا ہے پیدائشی یا گود لینے والے والدین، سوتیلے والدین، قانونی طور پر تقرر کردہ سرپرستوں، لے پالک والدین اور بچے کے ساتھ والدینی رشتے میں کسی بھی افراد کی تعریف کی وضاحت کرتا ہے۔
- پری اسکول کے طلبا کو شامل کرنے کے لیے "طالب علم" کی اصطلاح کی ترمیم کرتا ہے (جز I.B)؛
- "اصل اسکول" کی اصطلاح میں ترمیم کی گئی ہے تاکہ پری اسکول کو اور اصل اسکول سے اگلے گریڈ سطح پر نامزد کردہ موصول کرنے والے اسکول کو شامل کیا جاسکے، اگر طالب علم نے اصل اسکول میں حتمی گریڈ بے گھر ہونے کے دوران مکمل کیا تھا (جزI.D)
- خاندانی امداد کی اصطلاح کی وضاحت کرتا ہے (جز I.F)؛
- عارضی رہائش گاہوں کے طلبا (STH) رابطہ کار کی اصطلاح کی وضاحت کرتا ہے اور اس عہدے کے لقب کو "اسکول میں قائم STH رابطہ کار" میں تبدیل کرتا ہے (جز I.G)؛
- علاقائی مینیجر کی اصطلاح کو شامل کرتا ہے اور اختلافات کے حل کے طریق کار میں انکے کردار کی وضاحت کرتا ہے (جز I.H. اور IV.B.2 اور 3)؛

- وضاحت کرتا ہے کہ اسکول کے عملے کو بے گھر طلبا اور انکے خاندانوں کو والدین کے لیے مککنی وینٹو ایکٹ رہنمائی کتابچہ فراہم کرنا لازمی ہے اور یہ بتاتا ہے کہ یہ رہنمائی کتابچہ آن لائن اور اسکولوں میں کہاں دستیاب ہوگا (جز II.C):
- سوالنامہ برائے رہائش کو سوالنامہ برائے اقامت گاہ میں تبدیل کرتا ہے؛ مطالبہ کرتا ہے کہ خاندان یہ فارم مکمل کریں اور وضاحت کرتا ہے کہ والدین یا نوجوان اس فارم کو کہاں سے حاصل کرسکتے ہیں (جزII.E)؛
- بیان کرتا ہے کہ کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کو فراہم کرنا چاہیئے، یا تیسرے فریق کو سوالنامہ برائے اقامت گاہ فراہم کرنے کی ہدایات دے، ان بچوں کے خاندانوں کو جنھیں خاص تعلیم تشخیصات کے لیے حوالہ دیا گیا ہے، اور خاندانوں سے اس فارم کو مکمل کرنے کا مطالبہ کرے (جز II.F)؛
- بیان کرتا ہے کہ بے گھر بچوں اور نوجوانوں کو اسی مفت تعلیم تک یکساں رسائی ہونی چاہیئے، بشمول ایک پبلک پری اسکول تعلیم کے، جیسے کے دوسرے بچوں اور نوجوانوں کو حاصل ہے، اور انہیں روایتی اسکول ماحول سے الگ نہیں کیے جانا چاہیئے، اور انہیں اسکول میں اندراج کرنا لازمی ہے اگرچہ انہوں نے بے گھر ہونے کے دوران درخواست دہی یا اندراج کروانے کی آخری تاریخ گزار دی ہو (جز III)
- بیان کرتا ہے کہ بے گھر طلبا مستقل رہائش والے طلبا کی مانند داخلہ کے طریقِ کار کی پیروی کریں، ماسوا اسکے کہ اگر بے گھر طالب علم کے پاس عام طور پر اندراج کے لیے مطلوب دستاویز اور ریکارڈز نہیں ہیں، طالب علم کو باوجود اسکے فوری طور پر اسکول میں درج کرنا لازمی ہے (جز (i) III.A.1.a)
- بیان کرتا ہے کہ بے گھر طالب علم یا تو اپنے اصل اسکول میں رہ سکتا ہے یا ایک نئے اسکول میں تبادلہ کروا سکتا ہے جس کے لیے وہ نئی رہائش کی بنیاد پر اہل ہے اور جسکے لیے وہ داخلے کے مطلوبات کی تکمیل کرتا ہے، جہاں قابل اطلاق ہو (جز ((III.A.1.a (ii)؛
- بیان کرتا ہے کہ یہ سمجھنا چاہیئے کہ بچے یا نوجوان کو اسکے اصل اسکول میں رکھنا بچے یا نوجوان کے بہترین مفاد میں ہے، ماسوا جب ایسا کرنا بچے کے والدین کی گزارش کے برعکس ہو، اور ایک تن تنہا نوجوان کی صورت میں، نوجوان کی (جز ((III.A.1.a (ii)؛
- وضاحت کرتا ہے کہ بے گھر طلبا اپنے اصل اسکول میں رہ سکتے ہیں اور زون اسکول میں منتقل ہوسکتے ہیں، اور اگر کوئی زون اسکول نہیں ہے، ایک مناسب اسکول میں، اگر ایسا کرنا انکے بہترین مفاد میں ہو، اگرچہ وہ نیویارک شہر سے باہر منتقل ہوگئے ہوں اور عارضی رہائش گاہ میں رہنا جاری رکھے ہوئے ہوں (جز) (III.A.1.a (ii)؛
- بیان کرتا ہے وہ طلبا پر مرتکز عناصر جنہیں بہترین مفاد کے بارے میں فیصلے کرتے وقت زیرِ غور لانا چاہیئے (جز (جز (III.A.1.a (iii)؛
- اختلافات کے حل کے طریق کار اور رسمی اپیل کے طریق کار کی وضاحت کرتا ہے جو والدین یا تن تنہا نوجوان استعمال کرسکتے ہیں اگر محکمئہ تعلیم یہ تعین کرتا ہے کہ والدین کے یا تن تنہا نوجوان کے گزارش کردہ اسکول میں شرکت طالب علم کے بہترین مفاد میں نہیں ہے، اور بیان کرتا کہ کسی بھی اپیل کے زیرِ غور ہونے کے دوران، طالب علم کو اس اسکول میں اندراج کرنا لازمی ہے جسکی والدین یا تن تنہا نوجوان نے گزارش کی ہے، بشرطیکہ نشستیں دستیاب ہوں اور طالب علم اہلیت کے مطلوبات کی تکمیل کرتا ہے، اور ذرائع نقل و حمل فراہم کیے جانے چاہییں (جز (v) ,(iv) III.A.1.a اور (vi))؛
- بیان کرتا ہے کہ تفویض کردہ اسکول کو بے گھر بچے یا نوجوان کو فوری طور پر اندراج کرنا چاہیئے، بشرطیکہ نشستیں دستیاب ہوں اور طالب علم اہلیت کے مطلوبات کی تکمیل کرتا ہے، اگرچہ بچہ یا نوجوان اندراج کے لیے عام طور پر مطلوب دستاویز فراہم نہ کرسکتا ہو (جز (III.A.1.a (vi)؛
- معذوری کے حامل طالب علم کے والدین کے لیے طریق کار کی وضاحت کرتا ہے جو ضلع 75 میں ہے اور اپنے طالب علم کو اپنے موجودہ جائے وقوع کے اسکول میں منتقل کرنا چاہتا ہے (جز III.B)؛

- ان حقوق کو بیان کرتا ہے جو بے گھر طلبا کو حاصل ہیں، بشمول، لیکن انہی تک محدود نہیں: ایکبار اسکول میں اندراج ہوجانے کے بعد، اس اسکول میں اسکے حتمی گریڈ تک رہنے کا حق، اگر خاندان نیویارک شہر میں رہ رہا ہے؛ اگر ایک بے گھر طالب علم نیویارک شہر سے باہر مستقل مکین ہوجاتا ہے، طالب علم اسی اسکول میں بقایا سال کے لیے مندرج رہ سکتا ہے جس میں طالب علم مستقل مکین بنا تھا اور ایک اور سال اگر یہ طالب علم کا اسکول میں حتمی سال ہے؛ ایک بے گھر طالب علم کو اپنے اصل اسکول میں مندرج رہنے کا حق ہے، بے گھر ہوتے ہوئے اگلے گریڈ بینڈ میں جانے کا، انکے مستقل رہائش پذیر ہمسروں کے ساتھ، اور / یا بے گھر ہوتے ہوئے ایک مختلف محکمئہ تعلیم اسکول میں تبادلے کا، اگرچہ طالب علم نیویارک شہر سے باہر ایک عارضی رہائش میں منتقل ہوجاتا ہے (جز (III.A.2(g) & (h)؛
- اندراج میں مدد کو بیان کرتا ہے جو اسکول کو فراہم کرنا لازمی ہے، بشمول متعلقہ تعلیمی یا دیگر ریکارڈز حاصل کرنے کے لیے اس اسکول سے فوری طور پر رابطہ کرنا جس میں طالب علم نے آخری بار شرکت کی تھی (جز III.B.2)؛
- بے گھر بچوں کے پری اسکول میں شرکت کرنے کے حقوق کی وضاحت کرتا ہے، اگرچہ انکے پاس وہ ریکارڈز نہ ہوں جو عام طور پر اندراج کے لیے مطلوب ہوتے ہیں، اور بیان کرتا ہے کہ کلاس سائز تغیر ضلعی پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں بے گھر بچوں کو جگہ دینے کے لیے دستیاب ہوسکتا ہے (جز .III.C)؛
- وضاحت کرتا ہے کہ جب بے گھر طالب علم کے رہائشی علاقے میں کوئی زون شدہ اسکول نہ ہو، یا جب زون اسکول میں نشستیں نہ دستیاب ہوں، طالب علم کو تفویض کردہ ضمنی (overflow) اسکول میں یا دیگر قریبی اسکول میں اندراج کیے جانا چاہیئے (جز III.A.1.a (iv)؛
- اختلافات کے حل اور اپیل کے طریق کار کی وضاحت کرتا ہے اور اس طریق کار میں STH علاقائی منتظم اور اسکول میں قائم STH رابطہ کار کے ذریع ادا کردہ افعال کو بیان کرتا ہے (جز IV.A & B)
- وضاحت کرتا ہے کہ بے گھر طلبا کو وہی ہم پایہ خدمات موصول کرنی چاہییں اور تعلیمی سرگرمیوں تک رسائی ہونی چاہیئے جو مستقل طور پر رہائش پذیر طلبا کو ملتی ہیں، بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں، تعلیمی اور غیرنصابی سرگرمیاں اور کالج کے لیے مشاورت (جز V.A)؛
- رازداری کے حقوق کو بیان کرتا ہے جو بے گھر طلبا کو حاصل ہیں، بشمول گھریلو تشدد سے پناہ گاہوں میں رہنے والے طلبا کو تحفظات دینا (جز V.B)؛
- وضاحت کرتا ہے کہ تمام بے گھر طلبا، پری اسکول سے گریڈ 12 تک، بے گھر ہونے کے دورانیے میں اس تعلیمی سال کے اختتام تک مفت نقل حمل خدمات کے اہل ہیں جس میں یہ مستقل رہائش گاہ میں رہنا شروع کر دیں اور ایک اضافی سال کے لیے اگر یہ اپنے اسکول کے حتمی گریڈ میں ہیں (جز VII)؛
- بیان کرتا ہے کہ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل (OPT) پناہ گاہوں میں رہنے والے گریڈز K-6 بے گھر بچوں کے لیے بس کی خدمات یا ایک قابل موازنہ متبادل ذرائع نقل و حمل کا انتظام یا فراہم کرے گا، پبلک ذرائع نقل و حمل کے علاوہ، اور اگر پناہ گاہ میں رہنے والے بے گھر بچے کے والدین پیلی بس خدمات کو مسترد کردیتے ہیں، طالب علم اور، اگر قابل اطلاق ہوا، والدین ایک میٹرو کارڈ کے اہل رہیں گے (جز VII.A)؛
- بیان کرتا ہے کہ بے گھر طلبا کے لیے جو پناہ گاہوں میں نہیں رہتے اور جو گریڈز K-6 یا پری اسکول میں ہیں، درخواست کرنے پر، اسکول میں قائم STH رابطہ کار یا علاقائی منتظمین OPT کے ساتھ یہ تعین کرنے کے لیے رابطہ کاری کریں کہ آیا پیلی بس روٹ دستیاب ہے یا آیا ایک ہم پایہ، متبادل ذریعہ نقل وحمل کی نشاندہی کی جاسکتی ہے (جز VII.B)؛
- بیان کرتا ہے کہ بے گھر طلبا جو پری اسکول میں ہیں وہ بھی نقل وحمل خدمات کے اہل ہیں اور یا تو پیلی بس نقل وحمل خدمات (اگر ایسی خدمات فراہم کرنے کے لیے مناسب روٹ موجود ہوا) یا، اگر وہ سب ویز اور مقامی بسوں میں مفت سفر کرنے کے قد کے مطلوبات سے متجاوز کرتے ہیں، جیسا کہ MTA کے ضوابط میں بیان کیا گیا ہے، وہ میٹروکارڈ موصول کریں گے۔ اسکے علاوہ، انکے والدین ایک میٹرو کارڈ موصول کریں گے (جز VII.E)؛

- بیان کرتا ہے کہ گریڈز K-6 کے بے گھر طلبا کے لیے جو اسکول سے آنے جانے میں میٹروکارڈ موصول کرتے ہیں، یا جو پبلک ٹرانسپورٹیشن پر مفت سفر کرسکتے ہیں، والدین انکے اسکول سے آنے/جانے میں ہمراہی کے لیے میٹروکارڈ کے اہل ہیں (جز VII.F)
- وضاحت کرتا ہے کہ اگر ایک بے گھر خاندان مستقل رہائش میں منتقل ہوتا ہے، خاندانی معاونت کاروں یا اسکول میں قائم STH رابطہ کاران کو مطلع کرنا چاہیئے کہ انکے بچوں کو حتمی گریڈ تک اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کا حق ہے اگر وہ نیویارک شہر میں مستقل رہائش حاصل کرلیتے ہیں، اور، اگر خاندان نیویارک شہر سے باہر مستقل رہائش پذیر ہوجاتا ہے، انکے بچوں کو بقایا تعلیمی سال کے لیے اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کا حق ہے اور ایک اور سال کے لیے اگر یہ طالب علم کا اسکول میں آخری سال ہے (جز VIII)؛
- وضاحت کرتا ہے کہ اگر بے گھر طلبا مستقل رہائش پذیر ہوجاتے ہیں، وہ اور انکے والدین، اگر قابل اطلاق ہو، اسکول آنے جانے کے لئے نقل و حمل کی خدمات کے تعلیمی سال کے ختم ہونے تک اہل ہیں، اور ایک اضافی سال اگر یہ طالب علم کا اسکول میں حتمی سال ہے (جز VIII)؛ اور
- ان معلومات کی تجدید کرتا ہے کہ والدین اس ضابطے کے متعلق سوالات کے جوابات کہاں سے حاصل کرسکتے ہیں (جز IX)

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: A-780
موضوع: عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا
زمرہ: طلبا
جاری کردہ: 18 اپریل۔ 2019

خلاصہ

مککنی ۔ وینٹو بے خانماں امداد ایکٹ 2001 ("مککنی ۔ وینٹو ایکٹ (“، جیسا کہ ہر طالب علم کامیاب ہو ایکٹ 2015 ("ESSA") کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، لازمی قرار دیتا ہے کہ بے گھر بچوں اور نوجوانوں کو اسہی مفت، مناسب پبلک تعلیم تک یکساں رسائی کی ضمانت دی جائے جو برادری میں مستقل رہائش پذیر بچوں کو فراہم کی جاتی ہے۔ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم ("DOE") مقامی تعلیمی ادارہ ("LEA") ہے جو نیویارک شہر اسکول ضلع میں فراہم کی جانے والی تعلیم کے لیے مککنی وینٹو ایکٹ کے مطلوبات کے نفاذ اور ہم اہنگی کا ذمہ دار ہے۔ عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا کو ان کی جائے رہائش کی وجہ سے روایتی اسکول ماحول سے علحیدہ کرنا یا حقیر نہیں جاننا چاہیئے۔ محکمئہ تعلیم کے ذریعے پیش کیے جانے والی خدمات اور پروگرامز (بشمول اسکول کے کھانے اور اسکول سے پہلے اور بعد کے پروگرامز) بے گھر بچوں اور نوجوانوں کو دستیاب ہونے چاہییں، جیسے کہ وہ مستقل رہائش گاہوں والے بچوں اور نوجوانوں کو دستیاب ہیں۔

I. اصطلاحات

A. **بے گھر**[1] **بچہ** کا مطلب ہے ایک بچہ، بشمول معذوری کا حامل طالب علم، جسکے پاس رات کے وقت کی ایک مستقل، باقاعدہ اور مناسب رہائش نہیں ہے۔ ان میں وہ بچے شامل ہیں جو:

1. کسی کے گھر میں رہتا ہے کیونکہ ان کے اہلِ خانہ نے معاشی تنگدستی یا اس سے ملتی جلتی وجوہات (بعض اوقات جن کا حوالہ بطور "ڈبل اپ" کے دیا جاتا ہے) کے باعث اپنا گھر کھو دیا ہو یا متبادل معقول سہولیات کی کمی کے باعث ایک موٹل، ہوٹل، ٹریلر پارک یا پڑاؤ ڈالنے والے میدان (کیمپینگ گراؤنڈ) میں رہتا ہے؛ یا
2. ہنگامی صورتِ حال کی یا عارضی پناہ گاہ میں رہتا ہے بشمول عوامی یا نجی طور پر چلائے جانے والی ایسی امدادی پناہ گاہ جس کو عارضی طور پر رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے (جن میں کاروباری ہوٹل، متجمع پناہ گاہیں، گھریلو تشدد کے شکار افراد کے لیے رہائشی پروگرام اور دماغی طور بیمار افراد کے لیے عارضی رہائش گاہ شامل ہیں)؛ یا
3. ہسپتال میں چھوڑ دیا گیا ہے؛ یا
4. ایسی عوامی یا نجی جگہ پر رہ رہا ہے جس کی ساخت عام طور پر باقاعدہ سونے کی سہولت کے طور پر نہیں ہے یا اس کو عموماً اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا، یا
5. گاڑیوں، پارک، عوامی مقامات، ترک کردہ عمارتوں، غیرمعیاری رہائش گاہوں، بس، یا ٹرین اسٹیشن یا ان سے مماثل ماحول میں رہ رہا ہے۔

---

[1] اس ضابطے میں "بے گھر" کی اصطلاح صرف مککنی وینٹو ایکٹ کے نفاذ کے مقاصد کے لیے ہے، جیسا کہ ہر طالب علم کامیاب ہو ایکٹ کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، اور ان قوانین کے ذریعے بیان کردہ حقوق کے علاوہ کسی اضافی حقوق مرحمت کرنے کے لیے تبدیل نہیں کیے جانا چاہیئے۔

B. **بچہ اور طالب علم** - اصطلاح "بچہ" یا "طالب علم" میں وہ افراد شامل ہیں جنہیں، جو ریاست کے رہائشیوں کے بچے ہوں، ایک مفت تعلیم کے حقدار ہونگے۔

طلبا میں پری اسکول طلبا اورK-12 طلبا شامل ہیں، بشمول معذوری کے حامل طلبا، 3 اور 21 سال کی عمروں کے درمیان جو ہائی اسکول سے سندیافتہ نہیں ہوئے ہیں۔ بچے میں تن تنہا نوجوان بھی شامل ہوسکتا ہے، جیسا کہ نیچے بیان کیا گیا ہے۔

C. **تن تنہا نوجوان** کا مطلب ایک نوجوان ہے جو ایک والدین کی طبعی نگرانی میں نہیں ہے [2] جو مذکورہ بالا بے گھر کی اصطلاح کی تکمیل کرتا ہے، بشمول لیکن اسی تک محدود نہیں گھر سے بھاگے ہوئے اور بے گھر نوجوانوں کے رہائشی پروگراموں میں رہنے والا نوجوان، اور بغیر ایک بالغ کے ڈبلڈ اپ حالات میں رہنے والا نوجوان جس نے نوجوان کی نگہداشت کا ذمہ لیا ہے۔

D. **اصل اسکول** کا مطلب وہ اسکول ہے جس میں طالب علم نے مستقل رہائش کے دوران شرکت کی یا اسکول جس میں بچہ آخری بار مندرج تھا، بشمول پری اسکول، اور اصل اسکول کی جانب سے اگلی گریڈ سطح کے لیے تفویض کردہ موصول کرنے والا اسکول شامل ہے، اگر طالب علم اصل اسکول کا حتمی گریڈ بے گھر ہونے کے دوران مکمل کرتا ہے۔

E. موجودہ مقام کا اسکول کا مطلب وہ اسکول ہے جو اس پتے کے لیے زون ہے جہاں بچہ اصل میں رہتا ہے یا وہ اسکول جس میں بچے کی طرح اسی علاقے میں رہنے والے طلبا شرکت کرنے کے اہل ہیں۔

F. **خاندانی معاونین** سے مراد وہ عملہ ہے جو بے گھر طلبا اور خاندانوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے پناہ گاہوں اور اسکولوں کے ساتھ کام کرنے کے لیے تفویض کیا گیا ہے۔ خاندانی معاونین طلبا کی اسکولوں میں اندراج کروانے یا تبادلہ کروانے میں، نقل و حمل میں مدد حاصل کرنے اور دیگر خدمات میں مدد کرتے ہیں جسکے وہ مککنی وینٹو ایکٹ کے تحت اہل ہیں۔

G. **عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا ("STH") کے اسکول سے وابستہ رابطہ کار** سے مراد اسکول کے اندر وہ فرد (افراد) ہیں جو یہ یقینی بناتے ہیں کہ خدمات مکنی وینٹو ایکٹ کی تعمیل میں ہیں، جیسا کہ ESSA کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

H. **علاقائی STH منتظم** سے مراد بے گھر (طلبا کے لیے) رابطہ کار ہے جو یقینی بناتا ہے کہ محکمئہ تعلیم کے ذریعے فراہم کی جانے والی خدمات مککنی وینٹو ایکٹ کی تعمیل میں ہیں، جیسا کہ ESSA کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، اور بے خانمائی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔

II. بے گھر طلبا کی نشاندہی

A. اسکولوں کے لیے اشتہارات کو نمایاں جگہ پر چسپاں کرنا لازمی ہے جو بے گھر بچوں کے تعلیمی حقوق کو ایسے طریقے اور انداز میں بیان کرتے ہوں جو قابل فہم ہو، اور اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار (کاران) کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوں۔ اضافی اشتہارات کے لیے اسکول کو اپنےاسکول میں مقیم STH رابطہ کار سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

---

[2] اس ضابطے کی رو سے "والدین" کی اصطلاح کا مطلب طالب علم کے والدین یا سرپرست، یا طالب علم کے ساتھ والدینی یا سرپرستی کے رشتے والا کوئی بھی شخص ہے۔ والدین کی تعریف میں ذیل شامل ہیں: پیدائشی یا گود لینے والے والدین، سوتیلے والدین، قانونی طور پر تقرر کردہ سرپرست، عارضی والدین کے زیر نگہداشت اور اسکول میں شرکت کرنے والے بچے کے ساتھ "قانونی طور پر والدینی تعلق رکھنے والا فرد"۔ اصطلاح " والدینی تعلق رکھنے والا فرد" اس فرد کا حوالہ دیتی ہے جس نے بچے کی نگہداشت کی ذمہ داری اٹھائی ہو کیونکہ بچے کے والدین یا سرپرست دستیاب نہیں ہیں، دیگر وجوہات کے علاوہ، جیل میں قید ہونے، دماغی مرض، ریاست سے باہر رہنے یا بچے کو اکیلا چھوڑ دینے کی وجہ سے۔

B. اسکول کا عملہ جو اس سے آگاہ ہوجاتا ہے کہ کوئی طالب علم بے گھر ہے یا بے گھر ہوسکتا ہے جسے امداد درکار ہے، اسے اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار (کاران) سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

C. جب اسکول کا عملہ اس بات سے باخبر ہوجائے کہ ایک طالب علم بے گھر ہے، عملے کو طالب علم یا والدین کو مککنی وینٹو ایکٹ رہنمائی برائے والدین فراہم کرنا چاہیئے، ایک معلوماتی رہنمائی جو بے گھر طلبا کے بنیادی حقوق کو قائم کرتی ہے (اس ضابطے کے ساتھ بطور منسلکہ نمبر 1 منسلک ہے)۔ یہ رہنمائی دستیاب ہونی چاہیئے، کم از کم، اسکول سے وابستہ STH رابطہ کاران اور والدین رابطہ کاران کے دفاتر میں، یہ ذیل پر آن لائن بھی دستیاب ہے: https://www.schools.nyc.gov/school-life/special-situations/students-in-temporary-housing.

D. **خاندانی معاونین** کو بے گھر پناہ گاہوں کے والدین کو بھی مککنی وینٹو ایکٹ رہنمائی برائے والدین فراہم کرنی چاہیئے۔

E. رہائش سے متعلق سوالنامہ اسکولوں کو رہائش سے متعلق سوالنامہ (اس ضابطے کے ساتھ بطور منسلکہ نمبر 2 منسلک ہے) تمام نئے اندراج کردہ طلبا کو اور ان طلبا کو فراہم کرنا چاہیئے جنہوں نے تعلیمی سال کے دوران اپنا پتہ تبدیل کیا ہے۔ اسکولوں کو خاندانوں سے اس فارم کو مکمل کرنے کا مطالبہ کرنا چاہیئے اور یہ ATS میں طالب علم کے بائیو (BIOU) صفحے پر درج کرنی چاہیئے کہ ایک طالب علم بے گھر ہے اور حسب مناسبت تبدیلیاں درج کی جانی چاہییں۔ رہائش سے متعلق سوالنامہ اسکول سے وابستہ STH رابطہ کاران اور والدین رابطہ کاران کے دفاتر میں دستیاب ہونی چاہیئے، یہ ذیل پر آن لائن بھی دستیاب ہے: https://www.schools.nyc.gov/school-life/special-situations/students-in-temporary-housing.

F. کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کو فراہم کرنا چاہیئے، یا تیسرے فریق کو رہائش سے متعلق سوالنامہ فراہم کرنے کی ہدایات دے، ان بچوں کے خاندانوں کو جنہیں خاص تعلیم تشخیصات کے لیے حوالہ دیا گیا ہے، اور خاندانوں سے اس فارم کو مکمل کرنے کا مطالبہ کرے۔

III. اسکول میں اندراج

بے گھر بچوں اور نوجوانوں کو اسہی مفت تعلیم تک رسائی ہونی چاہیئے، بشمول پبلک پری اسکول تعلیم، جیسے کے نیویارک شہر اسکول ضلع کے دوسرے بچوں اور نوجوانوں کو حاصل ہے، اور انہیں روایتی اسکول ماحول سے علحیدہ نہیں کیا جاسکتا۔ بے گھر بچوں اور نوجوانوں کو بے گھر ہونے کے دوران اسکول میں اندراج کروانا لازمی ہے چاہے درخواست یا اندراج کروانے کی آخری تاریخ گزر چکی ہو۔

A. اسکولوں کا انتخاب

1. ایک بے گھر طالب علم جس کے لیے نیویارک شہر اسکول ضلع ہی تفویض کردہ اسکول ضلع ہے ذیل کے اسکولوں میں جانے کا اہل ہے:

a. اصل اسکول یا موجودہ مقام کا اسکول۔[3]

i. بے گھر طلبا نیویارک شہر اسکول ضلع کے مستقل رہائش والے طلبا کی مانند داخلہ کے طریقِ کار کی پیروی کریں، ماسوا اسکے کہ اگر بے گھر طالب علم کے پاس عام طور پر اندراج کے لیے مطلوب دستاویز اور ریکارڈز نہیں ہیں، طالب علم کو باوجود اسکے فوری طور پر اسکول میں درج کرنا لازمی ہے۔

ii. ایک بے گھر بچہ اپنے موجودہ اصل اسکول میں رہ سکتا ہے یا ایک ایسے نئے اسکول میں تبادلہ کروا سکتا جس کے لیے وہ اپنی عارضی رہائشی جائے وقوع کی بنیاد پر اہلیت رکھتا ہے اور جہاں قابلِ اطلاق ہو، اسکول کے داخلے کے معیار پر پورا اترتا ہو۔ یہ انتخاب کہ بچہ کہاں اسکول میں جائے گا، یعنی، ایک بے گھر طالب علم اسکول تبدیل کرے گا یا اپنے اصل اسکول میں رہے گا، طالب علم کے "بہترین مفاد" کی بنیاد پر کیے جانا چاہیئے۔ یہ سمجھنا چاہیئے کہ بچے یا نوجوان کو اسکے اصل اسکول میں رکھنا بچے یا نوجوان کے بہترین مفاد میں ہے، ماسوا جب ایسا کرنا بچے کے والدین کی گزارش کے برعکس ہو، یا ایک تن تنہا نوجوان کی صورت میں ، نوجوان کی۔ اگر طالب علم اپنے اصل اسکول میں رہتا ہے، تب طالب علم کو زون شدہ اسکول میں منتقلی کا حق ہے، اور، اگر کوئی زون شدہ اسکول نہیں ہے، ایک مناسب اسکول میں۔

iii. بہترین مفاد کا تعین کرتے وقت، محکمئہ تعلیم کو ذیل کے ذریعے یہ تعین کرنا لازمی ہے کہ آیا والدین یا نوجوان (ایک تن تنہا نوجوان کی صورت میں) کے ذریعے اس بارے میں کیا گیا فیصلہ کہ بے گھر بچہ یا نوجوان کہاں اسکول جائے گا بچے یا نوجوان کے بہترین مفاد میں ہے:

- یہ قیاس کرنا کہ بے گھر بچے یا نوجوان کو اصل اسکول میں رکھنا بچے یا نوجوان کے بہترین مفاد میں ہے؛ اور
- طالب علم پر مرتکز عناصر کو زیرغور لاتے ہوئے، بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں، بچے یا نوجوان کی کامیابی، تعلیم، صحت اور تحفظ پر منتقلی کے اثر سے متعلقہ عناصر، بچے یا نوجوان کے والدین یا سرپرست یا نوجوان (ایک تن تنہا نوجوان کی صورت میں) کے انتخاب کو ترجیح دیتے ہوئے، اور ساتھ ہی بچے کی عمر اور بچے کے بھائی /بہنوں کی اسکول میں تقرری۔

iv. اگر، بہترین مفاد کا تعین کرنے اور طالب علم پر مرتکز عناصر کو زیرغور لانے کے بعد، محکمئہ تعلیم یہ تعین کرتا ہے کہ والدین یا نوجوان (ایک تن تنہا نوجوان کی صورت میں) کے ذریعے منتخب کردہ اسکول میں شرکت کرنا طالب علم کے بہترین مفاد میں **نہیں** ہے، محکمئہ تعلیم کو طالب علم کے والدین، یا تن تنہا نوجوان کو اپنے فیصلے کی وجوہات کی ایک تحریری وضاحت فراہم کرنا لازمی ہے ایسے طریقے اور انداز میں جو والدین، یا تن تنہا نوجوان کے لیے قابلِ فہم ہے۔ اس تحریری وضاحت میں فیصلے پر اپیل کرنے کے حق کے بارے میں معلومات بھی شامل ہونا لازمی ہیں اور اسے بروقت طریقے سے فراہم کیے جانا چاہیئے۔ (اختلافات کا حل اور اپیل کا طریق کار کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، ذیل میں جز IV ملاحظہ کریں۔)

---

[3] جیسا کہ اس ضابطے کے جز ایک میں بیان کیا گیا ہے، اصل اسکول کا مطلب وہ اسکول ہے جس میں بچے نے اس وقت شرکت کی تھی جب وہ ایک مستقل رہائش گاہ میں رہ رہا تھا یا وہ اسکول جس میں بچے کو آخری بار مندرج کیا گیا تھا، بشمول ایک پری اسکول پروگرام کے۔ موجودہ مقام کا اسکول کا مطلب وہ اسکول ہے جو اس پتے کے لیے زون ہے جہاں بچہ اصل میں رہتا ہے یا وہ اسکول جس میں بچے کی طرح اسی علاقے میں رہنے والے طلبا شرکت کرنے کے اہل ہیں۔

v. بہترین مفاد کے فیصلے کی اپیل کے التوا کے دوران، بچے یا نوجوان کا اس اسکول میں اندراج کرنا چاہیئے جس میں والدین یا تن تنہا نوجوان چاہتے ہیں، بشرطیکہ نشستیں دستیاب ہوں اور بچہ یا نوجوان اہلیت کے مطلوبات کی تکمیل کرتا ہو۔

vi. تفویض کردہ اسکول کو بے گھر بچے یا نوجوان کا فوری اندراج کرنا چاہیئے، بشرطیکہ نشستیں دستیاب ہوں اور طالب علم اہلیت کے مطلوبات کی تکمیل کرتا ہو، چاہے بچہ یا نوجوان اندراج کے لیے عام طور پر مطلوب ریکارڈز پیش کرنے سے قاصر ہو (مثلاً، مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ، رہائش کا ثبوت، پیدائش کا سرٹیفیکٹ)، بے گھر ہونے کے دوران درخواست دہی یا اندراج کی آخری تواریخ گزر چکی ہوں، یا واجب الادا فیسیں ہیں۔ بے گھر بچے یا نوجوان کو اسکول کی سرگرمیوں میں مکمل طور پر حصہ لینے کا موقع دینا چاہیئے جبکہ ضروری دستاویزات جمع کی جارہی ہوں۔ متعلقہ تعلیمی یا دیگر ریکارڈز حاصل کرنے کے لیے اندراج کرنے والے اسکول کو اس اسکول سے فوری طور پر رابطہ کرنا لازمی ہے جس میں طالب علم نے آخری بار شرکت کی تھی۔

b. ایسی صورتوں میں جہاں ایک معذوری کا طالب علم ضلع 75 میں ہے یا اسکے لیے تجویز کیا گیا ہے، اور والدین طالب علم کو موجودہ مقام کے اسکول میں تبادلہ کروانا چاہتے ہیں، اس اسکول کا تعین ضلع 75 کے دفتر برائے تقرری کے ذریعے کیا جائے گا۔ اگر ایک بے گھر طالب علم اس دوران اسکول تبدیل کرلیتا ہے جب وہ ایک خاص تعلیم ابتدائی تشخیص کے طریقِ کار سے گزر رہا ہے، سالانہ جائزہ یا مکرر تشخیص، تشخیص یا جائزہ اس اسکول کے ذریعے مکمل کی جانی چاہیئے جہاں طالب علم فی الوقت رجسٹر ہے۔

2. بے گھر طلبا کے حقوق:

a. مستقل پتہ کا نہ ہونا کسی بے گھر بچے کو اسکول میں داخلہ دینے سے انکار کی جائز بنیاد نہیں بن سکتا ہے۔ بے گھر طلبا فوری طور پر نیویارک شہر اسکول ضلع میں اسکولوں میں اندراج کروانے اور شرکت کرنے کے اہل ہیں، بشرطیکہ نشستیں دستیاب ہوں اور طالب علم اہلیت کے مطلوبات کی تکمیل کرتا ہو، اگرچہ طالب علم عام طور اندراج کے لیے مطلوب دستاویزات اور ریکارڈز نہ پیش کرسکتا ہو۔

b. ایک طالب علم جو بے گھر ہوجاتا ہے اسے ایک اور پبلک اسکول میں تبادلہ اور اندراج کروانے کا حق ہے جسکے لیے طالب علم اہلیت کے معیارات کی تکمیل کرتا ہو اور جس میں نشستیں دستیاب ہوں، چانسلر کا ضابطہ A-101 کے مطلوبات کے مطابق۔

c. ہائی اسکول کے بےگھر بچوں سے ایک دوسرے اسکول میں منتقلی کروانے کے لیے سفر کی یا دیگر دشواری کا ثبوت فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔[4]

d. یہ انتخاب ہر بار دستیاب ہونا چاہیئے جب ایک طالب علم مختلف عارضی رہائشی انتظام میں منتقل ہوتا ہے کہ آیا ایک طالب علم کو اصل اسکول میں رہنا چاہیئے یا اسکول تبدیل کرنے چاہییں۔

e. بے گھر بچوں کی باقاعدہ حاضری انتہائی اہم ہے، اور محکمئہ تعلیم کو یہ یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے کہ طالب علم اسکول میں باقاعدہ شرکت کرے۔ اگر کسی طالب علم کی حاضری کبھی کبھار ہے، اسکول کو والدین اور خاندانی معاون اور / یا اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار (کاران) سے ان خدمات کی نشاندہی کرنے کے لیے رابطہ کرنا چاہیئے جو درکار ہوسکتی ہیں یا یہ تعین کرنا چاہیئے کہ آیا متبادل اسکولنگ انتظامات کرنے کی ضرورت ہے۔

f. وہ طلبا جو موجودہ مقام کے اسکول میں تبادلہ نہیں کرتے ہیں انکو انکے اصل اسکول میں تعلیم جاری رکھنا برقرار رکھنے کے لیے مدد فراہم کی جانی چاہیئے۔ نقل وحمل (جز VII میں بیان کردہ)، بشرطیکہ

[4] سفر میں دشواری کے تبادلےصرف ہائی اسکول کی سطح پر قابلِ اطلاق ہیں۔

اہلیت کے مطلوبات کی تکمیل کی جا ئے، اور خاندانی مددگار، اسکول سے وابستہ STH رابطہ کاران، یا اسکول سے وابستہ نقل وحمل رابطہ کار کے ذریعے انتظام کیے جانا چاہیئے۔

g. چانسلر کا ضابطہ A-101 پر موقوف، ایک بے گھر طالب علم، ایکبار اسکول میں مندرج ہونے کے بعد، اس اسکول میں اسکے حتمی گریڈ تک رہ سکتا ہے، بشرطیکہ وہ نیویارک شہر میں رہ رہا ہو۔ اگر محکمئہ تعلیم کے اسکول میں مندرج ایک بے گھر طالب علم نیویارک شہر کے باہر مستقل مکین ہوجاتا ہے، طالب علم اسہی اسکول میں بقایا سال کے لیے مندرج رہ سکتا ہے جس میں طالب علم مستقل مکین بنا تھا اور ایک اور سال اگر یہ طالب علم کا اسکول میں حتمی سال ہے۔

h. ESSA اور چانسلر کا ضابطہ A-101 کے مطابق، ایک بے گھر طالب علم کو اصل اسکول میں مندرج رہنے کا حق ہے، اگلے گریڈ بینڈ میں جا نے کا، انکے مستقل رہائش پذیر ہمسروں کے ساتھ، اور / یا بے گھر ہوتے ہوئے ایک مختلف محکمئہ تعلیم اسکول میں تبادلے کا، اگرچہ طالب علم نیویارک شہر سے باہر ایک عارضی رہائش میں منتقل ہوجاتا ہے۔

B. اندراج میں مدد

1. خاندانی معاونین، برادری کے رابطہ کاران، اور اسکول میں قائم STH رابطہ کاران کو طلبا کو اسکول میں اندراج کروانے میں چانسلر کا ضابطہ A-101 میں قائم کیے گئے اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے نافذ کردہ طریقہ کار کے مطابق مدد کرنی چاہیئے۔ بے گھر طلبا، بشمول معذوری کے حامل طلبا کو اسکول میں اندراج یا تبادلے کے مقاصد کے لیے خاندانی استقبالیہ مراکز کا حوالہ دیا جاسکتا ہے۔
2. طالب علم کو رجسٹر کرواتے وقت، تفویض کردہ اسکول کو بے گھر بچے یا نوجوان کو **فوری طور پر مندرج** کرنا چاہیئے، اگرچہ بچہ یا نوجوان اندراج کے لیے عام طور پر مطلوب ریکارڈز پیش کرنے سے قاصر ہے، بشمول رہائش کا ثبوت؛ ٹرانسکرپٹس / اسکول ریکارڈز؛ مدافعتی ٹیکے یا دیگر صحت کے ریکارڈز یا پیدائش کا سرٹیفیکٹ۔ متعلقہ تعلیمی یا دیگر ریکارڈز حاصل کرنے کے لیے اندراج کرنے والے اسکول کو اس اسکول سے فوری طور پر رابطہ کرنا لازمی ہے جس میں طالب علم نے آخری بار شرکت کی تھی۔ اگر مدافعتی ٹیکوں یا دیگر صحت کے ریکارڈز حاصل نہیں کیے جاسکتے، والدین کو، اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار (کاران) کے ساتھ مشاورت میں، مدد کے لیے ایک واک اِن مدافعتی ٹیکوں کے کلینک کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ اگر آخری بار شرکت کیے جانے والے اسکول سے پیدائش کا سرٹیفیکٹ یا دیگر ریکارڈز حاصل نہیں کیے جاسکتے، خاندانی معاون، اسکول میں قائم STH رابطہ کاران، اور اسکول عملے کو والدین یا تن تنہا نوجوان کی ان دستاویز کو حاصل کرنے میں مدد کرنی چاہیئے۔

C. پری اسکول

بے گھر بچے پری اسکول کلاسوں میں فوری طور پر اندراج کروانے کے مستحق ہیں، بشرطیکہ یہ خدمات مستقل رہائش پذیر طلبا کو ضلع میں دستیاب ہیں اور نشستیں دستیاب ہیں، اگرچہ بچوں کے پاس اندراج کے لیے عام طور پر مطلوب ریکارڈز نہیں ہیں، (مثلاً مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ، رہائش کا ثبوت، پیدائش کا سرٹیفیکٹ)۔ ایک کلاس سائز میں تغیر ایک بچے کو جگہ دینے کے لیے دستیاب ہوسکتا ہے جو بے گھر ہے، ایک ایسے پری کنڈرگارٹن کلاس روم میں جسکو بصورتِ دیگر پُر تصور کیا جاتا ہے۔ عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے پری اسکول طلبا نقل وحمل کی خدمات کے مستحق ہیں۔ (ذیل میں جز VII ملاحظہ کریں۔)

IV. اختلافات کا حل اور اپیل کا طریق کار

A. اختلافات کے حل کا طریق کار

ایسی صورت میں کہ ایک بے گھر طالب علم کے والدین یا ایک تن تنہا نوجوان، کو محکمئہ تعلیم سے اس بارے میں اختلاف ہو کہ آیا طالب علم کو اصل اسکول میں رہنا چاہیئے یا ایک نئے اسکول میں تبادلہ کرنا چاہیئے، طالب علم کی بے گھر ہونے کی صورتِ حال، یا یہ کہ کیا طالب علم نقل وحمل کی خدمات کا اہل ہے، ذیل کی مراعات کا اطلاق ہوگا:

1. اختلاف کو نیویارک ریاست محکمئہ تعلیم (”SED“) سے ایک رسمی اپیل کیے بغیر حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیئے۔ اسکول کے انتخاب، بطور بے گھر اہلیت، یا نقل وحمل کے امور کے بارے میں اختلاف کے دوران، اختلاف کے حتمی حل ہونے تک، محکمئہ تعلیم کے لیے طالب علم کو والدین یا ایک تن تنہا نوجوان کی صورت میں، نوجوان کے تفویض کردہ اسکول میں اندراج کرنا اور نقل وحمل فراہم کرنا لازمی ہے، بشرطیکہ طالب علم اہلیت کے مطلوبات کی تکمیل کرتا ہو اور نشستیں دستیاب ہوں۔
2. اگر فوری طور پر کسی تصفیہ پر نہیں پہنچا جاسکتا، والدین / طالب علم کو، اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار (کاران) یا خاندانی مددگار کے ساتھ مشاورت میں، STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) کا حوالہ دیا جانا چاہیئے، جو صورتِ حال کی تفتیش کرے گا اور اسکول میں تقرری کے بارے میں دفتر برائے طالبانہ اندراج سے اور نقل و حمل کے بارے میں دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل (OPT) سے مشاورت کرے گا۔
3. اگر اختلاف حل نہیں ہوتا ہے، STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) کو ایک حتمی تحریری فیصلہ اور ایک اپیل کے حق کا نوٹس جاری کرنا چاہیئے۔

B. اپیل کا طریق کار اور عارضی اسکول تقرری

1. اگر والدین / نوجوان یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ مذکورہ بالا، اسکول میں تقرری، بطور بے گھر اہلیت، یا نقل وحمل کے بارے میں STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) کے جاری کردہ حتمی فیصلے کے خلاف اپیل کرنا چاہتے ہیں، طالب علم کو فوری طور پر اس اسکول میں داخل کردینا چاہیئے جس میں والدین یا تن تنہا نوجوان اندراج چاہتے ہیں، بشرطیکہ نشستیں دستیاب ہوں اور طالب علم اس اسکول میں جانے کا اہل ہے، اور نقل وحمل، اگر فراہم کی جارہی ہے یا درخواست کی گئی ہے، والدین یا نوجوان کو SED سے اپیل کرنے کا موقع دینے کے لیے 30 دنوں کے لیے فراہم کی جانی لازمی ہے، اور ایک اپیل کے التوا کے دوران۔

2. STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) یا اسکول سے وابستہ قائم STH رابطہ کار کو والدین / طالب علم کی اپیل فارمز ("پٹیشن") مکمل کرنے میں مدد کرنی چاہیئے، اور مکمل کردہ پٹیشن اور کوئی بھی معاونتی دستاویز SED کو پٹیشن کرنے کے 5 دنوں کے اندر جمع کروانے چاہییں۔ اگر والدین STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) کے جاری کردہ حتمی فیصلے کے 30 دنوں کے اندر اپیل کرتے ہیں، طالب علم کو اپیل کے التوا کے دوران والدین یا تن تنہا نوجوان کے منتخب کردہ اسکول میں رہنا / مندرج ہونا چاہیئے اور نقل وحمل خدمات جاری رہنی چاہییں۔ اگر، تمام دستیاب اپیلوں کے اختتام پر، والدین یا نوجوان کا اصل اسکول انتخاب برقرار نہیں رہتا ہے، والدین یا نوجوان کو شرکت کرنے کے لیے ایک اور اسکول یا ضلع منتخب کرنا مطلوب ہوسکتا ہے۔ اگر والدین STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) کے جاری کردہ حتمی فیصلے کے 30 دنوں کے اندر اپیل کرنے میں ناکام رہتے ہیں، محکمئہ تعلیم کی تقرری کے فیسلے کو نافذ کیا جاسکتا ہے۔

3. STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) یا اسکول میں قائم STH رابطہ کار کو چاہیئے کہ:

a. والدین کو STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) کے جاری کردہ حتمی فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کے پٹیشن فارم کی ایک کاپی فراہم کرے۔ یہ دستاویز ذیل پر دستیاب ہے: http://www.counsel.nysed.gov/common/counsel/files/homelessform-revised2016.pdf; اور انگریزی کے علاوہ دیگر زبانوں میں ذیل پر دستیاب ہے: http://www.counsel.nysed.gov/appeals/homelessForms;

b. والدین / طالب علم کی پٹیشن مکمل کرنے میں مدد کرے؛

c. پٹیشن اور کسی بھی معاونتی کاغذات کی ضروری کاپیاں بنائے؛ اور

d. پٹیشن اور کسی بھی معاونتی کاغذات SED کو پہنچائے۔

STH علاقائی منتظم (یا قائم مقام عہدہ) یا اسکول میں قائم STH رابطہ کار کو محکمئہ تعلیم کی طرف سے پٹیشن اور دیگر معاونتی دستاویز کے طریقِ کار کو قبول کرنا چاہیئے یا کسی بھی قلم بند فریقِ مخالف کے لیے مناسب طریقِ کار کا انتظام کرے، اور والدین یا نوجوان (ایک تن تنہا نوجوان کی صورت میں) کو خدمات کی تصدیق فراہم کرے اور یہ تصدیق کہ STH علاقائی منتظم یا اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار نے پٹیشن موصول کرلی ہے، اور یہ دستاویزات SED کو بھیج دی جائیں گی۔

V. **بے گھر طلبا ور نوجوان کے حقوق اور قابل موازنہ خدمات:**

بے گھر بچے اور نوجوان، بشمول معذوری کے حامل طلبا کو اسکول میں مستقل رہائش گاہ والے طلبا کے ہم پلہ خدمات فراہم کرنی چاہییں، بشمول تعلیمی خدمات کے جسکے لیے طالب علم اہلیت کے معیارات کی تکمیل کرتا ہے، جیسے پبلک پری اسکول پروگرامز، معذوری کے حامل بچوں اور انگریزی زبان کے متعلمین کے پروگرامز ، طرزِ معاش اور تکنیکی تعلیم پروگرامز، قابل اور ہنرمند پروگرامز، اسکول سے پہلے اور بعد پروگرامز، اور اسکول کھانوں کے پروگرامز، بشرطیکہ، تاہم، اگر کسی پروگرام میں تمام طلبا کے لیے جگہ کی حد ہے، بے گھر طلبا کے لیے کوئی استثنا نہیں ہوگا اور ان طلبا کے ساتھ ان کے مستقل رہائش گاہ والے کی طرح برتاو کیا جائے گا، ماسوا پبلک پری اسکول پروگراموں کے، جو، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے (ملاحظہ کریں جز III.C)، کچھ صورتوں میں ایک بے گھر بچے کو ایک پری کنڈرگارٹن کلاس میں جگہ دینے کے لیے ایک کلاس سائز میں تغیر حاصل کرسکتا ہے جسکو بصورتِ دیگر پُر تصور کیا جائے گا۔ اگر درخواست کردہ پروگرام یا اسکول میں حد مقرر ہے، بے گھر طالب علم کو تقرر کردہ ضمنی اسکول یا ایک دیگر نزدیک اسکول میں

مندرج کرنا چاہیئے۔

A. تعلیمی اور غیر نصابی سرگرمیوں اور کالج مشاورت تک رسائی

1. بے گھر طلبا کو سابقہ اسکول میں ہونے کے دوران کورس ورک مکمل کرنے پر مناسب مکمل یا جزوی کریڈٹ ملنا چاہیئے۔

2. بے گھر طلبا کو تعلیمی اور غیر نصابی سرگرمیوں تک رسائی کے لیے کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا چاہیئے، بشرطیکہ وہ متعلقہ معیارات کی تکمیل کرتے ہوں، بشمول، لیکن اسی تک محدود نہیں، میگنٹ اسکولز، گرمیوں کا اسکول، طرزِ معاش اور تکنیکی تعلیم، اور ایڈوانسڈ پلیسمنٹ کورسز۔

3. بے گھر طلبا کو واجب الادا فیس، جرمانے یا غیرحاضریوں کی وجہ سے اسکولوں یا پروگراموں میں اندراج کرنے سے روکنا نہیں چاہیئے۔

4. اسکولی مشیران اور عملے کو بے گھر طلبا کو انکی کالج کے لیے مستعدی کو بہتر بنانے کے لیے ذرائع اور مشورہ فراہم کرنا چاہیئے، بشمول کالج کے انتخاب، درخواست کا طریقِ کار، مالی امداد، اور کیمپس میں معاونتوں کے۔

B. بے گھر طلبا کے رازداری کے حقوق

1. ایک بے گھر طالب علم کی رہائشی صورتِ حال کے بارے میں معلومات ایک طالب علم کا تعلیمی ریکارڈ ہے اور خاندانی تعلیمی حقوق اور رازداری قانون (*"FERPA"*) کے تحت تحفظ حاصل ہے۔ محکمئہ تعلیم والدین (یا ایک تن تنہا نوجوان کی صورت میں، نوجوان کی) کی اجازت کے بغیر اس پتے کو جہاں طالب علم عارضی طور پر رہ رہا ہے یا عارضی رہائش کی صورتِ حال تیسرے فریق کو افشا نہیں کرسکتے، تاوقتیکہ *FERPA* پر ایک استثنا کا اطلاق ہوتا ہو۔

2. اگر ایک طالب علم ایک گھریلو تشدد پناہ گاہ میں رہ رہا ہے، اس پناہ گاہ کا نام خفیہ رہنا چاہیئے اور اسے ATS میں داخل نہیں کرنا چاہیئے۔

VI. بے گھر بچوں اور نوجوانوں کے لیے کھانے کی اہلیت

عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا اسکول کے کھانے مفت حاصل کرنے کے اہل ہیں۔

VII. ذرائع نقل و حمل:

پری اسکول سے گریڈ 12 کے تمام بے گھر طلبا، بشمول خاص تعلیم خدمات موصول کرنے والے طلبا، عمر اور فاصلے کے مطلوبات سے مستثنا ہیں اور بے گھر ہونے کے دوران مفت نقل وحمل خدمات کے اہل ہیں، اس بقایا تعلیمی سال کے لیے جس میں وہ مستقل رہائش پا لیتے ہیں، اور ایک اور اضافی سال کے لیے اگر یہ طالب علم کا اسکول میں اختتامی سال ہے۔

A. دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل (OPT) پناہ گاہوں میں رہنے والے بے گھر گریڈز K-6 طلبا کے لیے بس کی خدمات یا ایک ہم پلہ، متبادل ذرائع نقل و حمل، پبلک ٹرانسپورٹیشن کے علاوہ فراہم کرے گا۔ اگر پناہ گاہ میں رہنے والے بے گھر طالب علم کے والدین پیلی بس خدمات کو مسترد کردیتے ہیں، والدین اور طالب علم، اگر قابل، اطلاق ہو، میٹرو کارڈ کے اہل رہیں گے، جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

B. بے گھر طلبا کے لیے جو پناہ گاہوں میں نہیں رہتے (مثلاً، رہائش کھو جانے، معاشی دشوار، یا مماثل وجہ کے باعث دوسروں کے ساتھ رہائش کا اشتراک)، جو گریڈز K-6 یا پری اسکول میں ہیں، درخواست کرنے پر، اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار یا STH علاقائی منتظمین OPT کے ساتھ یہ تعین کرنے کے لیے رابطہ کاری کریں کہ آیا پیلی بس روٹ دستیاب ہے (یعنی، جب بھی مناسب روٹ ایسی نقل وحمل فراہم کرنے کے لیے موجود ہو) یا آیا ایک ہم پایہ، متبادل ذریعہ نقل وحمل کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔

C. اگر ایک بے گھر طالب علم کے لیے پیلی بس نقل وحمل کا انتظام یا فراہمی نہیں کی گئی ہے، اسکول کے عملے کو مدد کے لیے اسکول میں قائم STH رابطہ کار اور/ یا STH علاقائی منتظم سے مشورہ کرسکتے ہیں۔

D. STH طلبا جو پیلی بس خدمات موصول نہیں کرتے ہیں وہ انکی عمر یا انکی عارضی رہائش گاہ سے اسکول تک فاصلے سے قطع نظر مکمل کرائے کے میٹرو کارڈ کے اہل ہیں۔

E. پری اسکول طلبا بھی نقل وحمل خدمات کے اہل ہیں اور یا تو پیلی بس نقل وحمل خدمات (اگر ایسی خدمات فراہم کرنے کے لیے مناسب روٹ موجود ہوا) یا، اگر وہ سب ویز اور مقامی بسوں میں مفت سفر کرنے کے قد کے مطلوبات سے متجاوز کرتے ہیں، جیسا کہ MTA کے ضوابط میں بیان کیا گیا ہے، وہ میٹروکارڈ موصول کریں گے۔ اسکے علاوہ، انکے والدین ایک میٹرو کارڈ موصول کریں گے۔

F. گریڈز K-6 کے بے گھر طلبا کے لیے جو اسکول سے آنے جانے میں میٹروکارڈ موصول کرتے ہیں، یا جو پبلک ٹرانسپورٹیشن پر مفت سفر کرسکتے ہیں، والدین انکے اسکول سے آنے/ جانے میں ہمراہی کے لیے میٹروکارڈ کے اہل ہیں۔

G. اگر طالب علم ایک نئے اسکول میں رجسٹر ہورہا ہے اور IEP خاص ذریعئہ نقل و حمل کی تجویز کرتا ہے، اسکول نقل و حمل کا انتظام کرنے کے لیےOPT سے رابطہ کرے گا۔ اگر طالب علم اپنا پتہ تبدیل کرلیتا ہے لیکن اسی اسکول میں رہتا / رہتی ہے، اسکول ATS میں طالب علم کی نئی رہائش کی تجدید کرنے کا ذمہ دار ہے۔ ایکبار جب ATS میں تبدیلی کرلی جائے، OPT پانچ تعلیمی دنوں کے اندر نئے بس روٹ کا انتظام کرے گا۔ اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار OPT کے ساتھ نئے بس روٹ کے انتظام میں اشتراک کرے گا۔ ایسے بے گھر طالب علم کی صورت میں جو ایک مختلف ضلع 75 شہرپیما پروگرام میں تبادلہ کرتا ہے، ضلع 75 تقرری عملہ تقرری اور / یا نقل وحمل کا انتظام کرے گا۔

VIII. خاندانوں کے لیے خدمات جب وہ مستقل رہائش گاہ میں منتقل ہوں

خاندانی معاون اور/ یا اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار کو شعبہ برائے بے گھروں کی خدمات (DHS) کی پناہ گاہوں میں رہنے والے خاندانوں سے ایک ہموار منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے انکے مستقل رہائش میں منتقل ہونے سے قبل ملاقات کرنی چاہیئے۔ عارضی رہائش پذیر خاندان جو DHS پناہ گاہوں میں نہیں رہتے ہیں اور جنہیں ایک مستقل رہائش گاہ میں منتقل ہونے میں مدد درکار ہے، انہیں STH علاقائی منتظم یا اسکول سے وابستہ STH رابطہ کار سے رابطہ کرنا چاہیئے۔ والدین کو مطلع کیے جانا چاہیئے کہ انکے بچوں کو انکے موجودہ اسکول میں اختتامی گریڈ تک رہنے کا حق ہے اگر وہ نیویارک شہر میں مستقل رہائش پا لیتے ہیں۔ اگر کوئی خاندان نیویارک شہر سے باہر مستقل رہائش پذیر ہوجاتا ہے، والدین کو مطلع کیے جانا چاہیئے کہ انکے بچوں کو اپنے موجودہ اسکول میں تعلیمی سال کے آخر تک رہنے کا حق ہے اور ایک اور اضافی سال اگر یہ طالب علم کا اسکول میں اختتامی سال ہے۔ نقل و حمل کے تناظر میں، اگر بے گھر طلبا مستقل رہائش پذیر ہوجاتے ہیں، وہ اور انکے والدین، اگر قابل اطلاق ہو، اسکول آنے جانے کے لئے نقل و حمل کی خدمات کے تعلیمی سال کے ختم ہونے تک اہل ہیں، اور ایک اضافی سال اگر یہ طالب علم کا اسکول میں اختتامی سال ہے۔ اسکے بعد، وہ انہی نقل و حمل کی فراہمی کی اہلیت قوائد کے تابع ہیں جو غیر بے گھر طلبا کے لیے ہیں، جیسے کے چانسلر کے ضابطہ A-801 میں بیان کیا گیا ہے۔

IX. استفسارات

اس ضابطہ سے متعلق استفسارات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

Office of Community Schools

Students in Temporary Housing

N.Y.C. Department of Education

52 Chambers Street – Room 3M

New York, NY 10007

ٹیلیفون: 718-828-2208

ای میل: STHinfo@schools.nyc.gov

مککنی - وینٹو بے خانماں امداد ایکٹ
عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا – والدین اور نوجوانوں کے لئے رہنمائی

موضوع	اہم معلومات
درج ذیل حالات میں رہنے والے بچوں کو مککنی - وینٹو بے خانماں امداد ایکٹ کے تحت تعلیمی حقوق کے مقصد کے لیے بے گھر سمجھا جائے گا:	• پناہ گاہ، عارضی پناہ گاہ، موٹل، کیمپ گراؤنڈ، ہسپتال میں لاوارث چھوڑے گئے۔ • گاڑی، پارک، عوامی مقام، بس، ٹرین یا غیر مستعمل عمارت میں۔ • رہائشی مکان نہ ملنے یا اس کا خرچ اٹھانے کے قابل نہ ہونے کی وجہ سے دوستوں یا رشتے داروں کے ساتھ رہنا۔
تن تنہا نوجوان	• نوجوان جو کسی والدین یا سرپرست کی زیر نگرانی نہیں ہے اور مذکورہ بالا بے خانماں کی وضاحت پر پورا اترتا ہے۔ تن تنہا بے خانماں نوجوان کے وہی حقوق ہیں جو بے خانماں طلبا کے ہیں جو والدین یا سرپرست کے ساتھ رہائش پذیر ہے۔
مککنی - وینٹو کے مطابق بے خانماں ہونے کی تعریف کے تحت آنے والے طلبا کے درج ذیل حقوق ہیں:	• مفت تعلیم عامہ۔ • زون اسکول میں فوری اندراج، بشرطیکہ نشستیں دستیاب ہوں۔ • اسکول جانے کا حق، اس بات سے قطع نظر کہ وہ اپنے موجودہ ٹھکانے پر کب سے رہ رہے ہیں۔ • اپنے اصل اسکول میں درج رہنا (بے گھر ہونے سے قبل یا آخری بار جس اسکول میں زیرِ تعلیم تھے) یا اپنے نئے زون اسکول میں جانے کا انتخاب کرنا۔ • اسکول آنے جانے کے لئے نقل و حمل کی خدمات۔ • اپنے حالات کی یا داخلہ کی دستاویزات نہ ہونے کی بنأ پر اسکول میں فوری داخلہ سے انکار نہ کیا جانا۔ • بے گھر ہونے کی بنأ پر باقاعدہ اسکول پروگرام سے الگ نہ کیا جانا۔ • اسکول کے کھانے مفت حاصل کرنا
اہم معلومات:	• عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا (STH) کا ہر برو میں کم از کم ایک علاقائی منتظم ہوتا ہے جو STH رابطہ کار کی خدمات انجام دیتا ہے اور ان پروگراموں اور خدمات کو منظم کرتا ہے جن کا مقصد بے گھر بچوں کی تعلیم حاصل کرنے میں مدد کرنا ہے۔ STH ریجنل مینیجر خاندانی معاونین کی ایک ٹیم کی نگرانی کرتا ہے۔ علاقائی منتظمین کی معلوماتِ رابطہ یہاں[1] پر پائی جاسکتی ہیں۔ • ہر اسکول کا ایک اسکول میں مقیم STH رابطہ کار ہوتا ہے جو STH کی اعانت کے لیے براہِ راست اسکول میں کام کرتا ہے۔ • کچھ اسکولوں کا ایک STH کمیونٹی رابطہ کار ہوتا ہے جو STH کی اعانت کرتا ہے۔ • اس کے علاوہ، ضلع 75 اور ضلع 79 ہر ایک کا ایک مامور کردہ STH رابطہ کار ہوتا ہے جو کہ ان بچوں کو انکی تعلیمی ضروریات کے لیے اعانت فراہم کرتا ہے جو کہ بے خانماں ہیں۔ • خاندانی معاونین پناہ گاہوں اور کچھ اسکولوں میں ہوتے ہیں۔ وہ بے گھر والدین کی اور ان کے بچوں کی تعلیمی ضروریات میں مدد کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ • خاندانی معاونین اسکول میں داخلہ لینے، مامونیت (مدافعتی ٹیکوں) ، اسکول ریکارڈ حاصل کرنے اور اسکول آنے جانے کے لئے نقل و حمل کا انتظام کرنے میں بچے کے والدین کی مدد کرنے کے لیے دستیاب ہوتے ہیں۔ اسکولی عملہ کو انفرادی سوالات، تربیت کا انتظام کرنے، یا کسی تن تنہا نوجوان کی مدد کے لیے اپنے اسکول میں قائم STH رابطہ کار، یا اپنے علاقائی منتظم سے بلا جھجک رجوع کرنا چاہیے۔
اسکول کا انتخاب:	• اسکولوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بچوں کے بے گھر ہونے پر ان کے والدین کو اپنے بچے کے لئے اسکول کا انتخاب کرنے کی اجازت دیں۔ والدین ذیل میں سے کسی کا انتخاب کر سکتے ہیں: a) وہ اسکول جس میں مستقل گھر میں رہنے کے دوران بچہ پڑھتا تھا (اصل اسکول)؛ b) وہ اسکول جس میں طالبِ علم آخری بار زیرِ تعلیم تھا؛ یا c) ایک مستقل رہائش گاہ میں رہنے والے بچوں کے لئے دستیاب کوئی اسکول جہاں بے گھر طالب علم فی الوقت رہتا ہو ، بشرطیکہ بچہ اہلیت کے مطلوبات کی تکمیل کرتا ہو اور نشستیں دستیاب ہوں۔
اسکول میں اندراج: (صرف اس وقت اطلاق ہوتا ہے جب آپ کا بچہ فی الحال کسی اسکول میں درج نہ ہو یا آپ اسکول تبدیل کرنا چاہتے ہوں)	• ایلیمنٹری اور مڈل اسکول – اگر آپ کا ایک زون اسکول ہے، آپ تعلیمی سال کے دوران کسی بھی وقت براہِ راست اسکول میں اندراج کرواسکتے ہیں۔ اگر آپکا کوئی زون اسکول نہیں ہے یا آپ اپنے بچے کے لیے دیگر اسکولوں کے انتخابات کو زیرغور لانا چاہتے ہیں تو ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں تشریف لے جائیں۔ اپنے برو اندراجی مرکز کے جائے وقوع کی معلومات کے لیے، براہِ کرم 311 پر فون کریں۔ • ہائی اسکول – ہائی اسکول کے تمام طلبا کو خاندانی استقبالیہ مرکز میں رجسٹر کروانا لازمی ہے۔ • اگر آپ اس وقت ایک نیویارک شہر محکمۂ خدمات بے خانماں کی کسی پناہ گاہ میں رہائش پذیر ہیں، تو ضرورت پڑنے پر آپ کی پناہ گاہ کا خاندانی معاون آپ کی مدد کرے گا۔ اگر آپ کی پناہ گاہ کا کوئی خاندانی معاون نہیں ہے یا آپ کسی پناہ گاہ میں رہائش پذیر نہیں ہیں، تو ازراہِ کرم اعانت کے لیے اپنے STH ریجنل مینیجر سے رجوع کریں۔
اندراج سے متعلق تنازعات:	• اگر مفوضہ اسکول کے بارے میں کوئی اختلاف پیدا ہوتا ہے، طالب علم کو اصل اسکول میں رہنا چاہیئے یا نئے تفویض کردہ اسکول میں تبادلہ کرلینا چاہیئے، آپ کے بچے کو اس اسکول میں عارضی طور پر رجسٹر کروانا لازمی ہے جس اسکول میں وہ داخلہ حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں، تنازعے کا حل نکل آنے تک۔ • یہ ضروری ہے کہ والدین کو اس تنازع پر اسکول کے فیصلے کی تحریری وضاحت پیش کی جائے، جس میں اپیل کرنے کا حق شامل ہو، اور ان کو مدد کے لئے STH خاندانی معاون، سائٹ پر اسکول میں قائم STH رابطہ کار، یا STH ریجنل مینیجر کے پاس بھیجا جائے۔
ذرائع نقل و حمل	• مککنی - وینٹو ایکٹ کے تحت بے گھر قرار دئے جانے والے طلبا کو ضرورت پڑنے پر اسکول آنے جانے کے لئے نقل و حمل کی خدمت حاصل کرنے کا حق ہے۔ دستیاب ہونے کی صورت میں، کنڈرگارٹن سے گریڈ 6 تک کے طلبا کے لئے بسوں کی سہولت فراہم کی جائے گی؛ اگر دستیاب نہ ہوں، تو وہ طالبانہ میٹروکارڈ کے حقدار ہونگے۔ • پری کنڈرگارٹن سے گریڈ 6 کے طلبا جو نقل و حمل خدمات کے اہل ہیں اور طالبانہ میٹروکارڈ حاصل کرتے ہیں، ان کے والدین بچے کے ساتھ سفر کرنے کے لئے عام نقل و حمل امداد (میٹروکارڈ) حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ • گریڈ 7-10 کے طلبا طالبانہ میٹرو کارڈ حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

مزید معلومات کے لیے براہِ مہربانی اپنے برو کے STH رابطہ کار سے رابطہ کریں یا 311 پر فون کریں۔

19/19/6

[1] A-101 Attachment 5 - Affidavit of Emancipation-Posted 3-1-18.docx

Department of Education

والدین / سرپرست / طالب علم:

اس فارم کا مقصد مککنی - وینٹو ایکٹ 42 U.S.C. 11435 پر توجہ دینا ہے اور اسے ہر طالب علم کے لیے مکمل کرنا لازمی ہے۔
آپ جو معلومات فراہم کریں گے وہ بصیغہ راز رہیں گی۔ آپ کی فراہم کردہ معلومات کی بنأ پر آپ کے بچے کے خلاف امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

ازراہِ کرم طالب علم کی رہائش کے متعلق مندرجہ ذیل سوالات مکمل کریں تاکہ یہ تعین کرنے میں مدد ملے کہ طالب علم کونسی خدمات موصول کرنے کا اہل ہے۔

اسکولوں / عارضی رہائش گاہ کے رابطہ کار افراد کے لیے نوٹ: براہِ کرم طلبا اور والدین کو یہ فارم مکمل کرنے میں مدد کریں۔ اس فارم کو محض اندراجی پیکٹ میں نہ ڈال دیں، کیونکہ اگر کوئی طالب علم عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے کے طور پر اہل ہے، تو **طالب علم کو رہائش کا ثبوت** اور ایسے دیگر درکار دستاویزات **فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے** جو کہ اندراجی پیکٹ کا حصہ ہیں۔ ضلع والدین کی اجازت کے بغیر رہائشی حیثیت کی معلومات افشا نہیں کرسکتا ہے۔

طالب علم کا نام اور معلومات:

آخری نام	پہلا نام	درمیانی نام

OSIS نمبر	تاریخِ پیدائش (سال / دن / مہینہ):	اسکول

برائے مہربانی طالب علم کے موجودہ رہائشی انتظامات درج کریں۔ براہِ کرم ایک خانے پر نشان لگائیں:

نشان لگائیں (√)	سوالنامہ برائے رہائش انتخاب	(صرف اسکول کے استعمال کے لیے) (School Use Only) ATS Code
	ساتھ رہنا - رہائش کے چھوٹ جانے یا معاشی دشواری کی وجہ سے کسی دیگر خاندان یا دیگر فرد کے ساتھ	D
	پناہ گاہ - ہنگامی حالات کی یا عارضی پناہ گاہ	S
	ہوٹل/ موٹیل - ایسی جگہ رہ رہے ہیں جو ہنگامی حالات یا عبوری پناہ گاہ نہیں ہے اور ادائیگی درکار ہے	H
	دیگر عارضی رہائشی صورتحال - ٹریلر پارک، کیمپ گراؤنڈ، گاڑی، پارک، عوامی مقامات، غیر مستعمل عمارت، سڑک یا کوئی بھی دیگرغیر مناسب رہائش کی جگہ	T
	مستقل رہائش گاہ - طالب علم جو ایک مستقل، باقاعدہ اور موزوں رہائش گاہ میں رہ رہا ہے	P

اگر طالب علم ایک مستقل رہائش گاہ میں نہیں رہ رہا ہے، یہ بھی نشاندہی کریں اگر ذیل کا اطلاق ہوتا ہے:

	تن تنہا نوجوان - ایسا نوجوان جو ایک والدین یا سرپرست کی جسمانی تحویل میں نہیں ہے	(صرف اسکول کے استعمال کے لیے) (School Use Only) Enter "Y" if Applicable

والدین / سرپرست کے نام (جلی حروف میں) ________ والدین / سرپرست کے دستخط ________ تاریخ ________

ازراہِ کرم اس فارم کوگزارش کے مطابق اپنے بچے کے اسکول کو واپس کریں۔

توجہ کریں: مذکورہ بالا جواب ان خدمات کا تعین کرنے میں مدد کرے گا جنہیں آپ یا آپکا بچہ مککنی - وینٹو ایکٹ کے تحت حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ جن طلبا کو ایکٹ کے تحت تحفظ حاصل ہے وہ اسکول میں فی الفور اندراج کے مستحق ہیں چاہے انکے پاس وہ دستاویزات موجود نہ ہوں جو عام طور پر درکار ہوتے ہیں، جیسے رہائش کا ثبوت، اسکول ریکارڈز، مدافعتی ٹیکہ کاری کے ریکارڈز یا پیدائش کا سرٹیفیکٹ۔ طالب علم کا اندراج ہوجانے کے بعد، نئے اسکول کو آخری مرتبہ شرکت کیے گئے اسکول سے طالب علم کے تعلیمی ریکارڈز کی درخواست کرنی چاہیئے، بشمول مدافعتی ٹیکہ کاری کا ریکارڈ، اور عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا (STH) کے رابطہ کار (رابطہ کاران) کو طالب علم کی کسی بھی دیگر درکار دستاویزات یا مدافعتی ٹیکے حاصل کرنے میں مدد کرنی چاہیئے۔ مککنی - وینٹو ایکٹ کے تحت تحفظ حاصل کرنے والے طلبا مفت نقل و حمل اور دیگر خدمات کے بھی اہل ہوسکتے ہیں۔ براہِ کرم چانسلر کا ضابطہ A-780 ملاحظہ کریں۔

اس فارم کے ساتھ ایک صفحے کا منسلکہ بھی شامل ہے بعنوان: "مککنی-ونٹو ‏ بے خانماں امداد ایکٹ – عارضی رہائش گاہ میں طلبا رہنما کتابچہ برائے والدین اور نوجوان"۔